

REGISTERED
1931
LUCKNOW
OUDHPUNCH
1931
M.B. KHAN ARTIST LUCKNOW

[illegible]

توجہ شرط ہے

(۱) اودھ پنچ میں ... [illegible] ... خبریں نہیں ہوتیں ... [illegible] ... مضامین نہیں ہوتے ... [illegible]

(۲) قیمت کی زیادتی پر ... [illegible]

(قواعد و ضوابط)

(۱) اجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ ہر حال میں پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

مجلدات اودھ پنچ بابت ۱۹۳۰ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں۔ جو مجلدات ... [illegible] ... علم و ادب و ظرافت و سیاست سے مالا مال ہیں۔ ہر کتب خانے میں محفوظ رہنے چاہئیں۔ اس سال کے دیگر سنین ماضیہ کے بھی مکمل فائل برائے فروخت موجود ہیں ... [illegible] ... قیمت فی جلد ... [illegible]

اودھ پنچ ... [illegible] ... سب شمارے ... [illegible]

منیجر

سوراجیہ سب کے لیے ہے

[illegible]

وید شاستری جام ... [illegible]

جلد ۱۶ نمبر ۴۶

مضامین

۲۸ دسمبر ۱۹۳۱ء

زبان اُردو کی ریسرچ

جناب اڈیٹر صاحب اودھ پنچ

کیفیت حذیل تسلیم طرف مضمون کہ جناب پنچ کے ترجمانیاز میں بذریعہ سعد کا جسمدہ بڑے شرف امدنی اور بے سود ہے۔ لیجئے حضر جو مبارکباد … کی ترکیب الفاظ بے محاورات اور نرالی ترتیب کا سہرا گذشتہ علاوہ پنجاب اُردو لٹریچر زبان لارکی کسمر تھا ہی۔ جیسا کہ راقم جاہل دیباچے مضمون ہند۔ بہ عنوان کی قسط اول میں متوک کر چکا ہے۔ جلد ۱۶ نمبر ۴۳ ماہ نومبر ہوا تھے جب بصیرت افروزئے بصیرت … اسکی اہم نظر منظر نے جو جناب پروفیسر سید ضامن علی صاحب … رشیدیہ اودھ الٰہ آباد یونیورسٹی نے ہندوستانی اکیڈمی کے سالانہ جلسہ میں پڑھی تھی میرے محور خیال کی اسپہ تحریہ فرماتے ہوئے اُسکے عجیب نقصان پیش کیا و فرمایا … (ترکیب) … زیبی کو بہ برتر قربانیاں کروا دیا۔ بچپال … اسکی تصویر یا عکس نہیں دیا ہے۔ چنانچہ اب شروع … تحقیق لغات اُردو نے بھی مطلوب انتخاب بھی … کیا اور اپنی نقصان کی جہت طرازی سے جسم بے جان … بہت کچھ وہ … رنج حیرۂ تعجب پیدا کردی۔ کیوں نہ ہو انشاءاللہ چلے ہی تو اُنکی بات … میں مطابق فرمائنگے ہیں۔ چنانچہ مولانا نصیحت فرماتے ہیں ؎

جو پنجاب انتخاب حدت کشور … قسم غیر… آسب گوہر

تو جناب مولانا پنچ پر کیا تعجب ہے جبکہ فطرت ہی سا دہ ان کی ہستی ہیں۔ یہ چہرہ قابل ودیعت فرمایا ہے کہ اس صدی سے ایسی ایسی روشن دماغ و مشہور ہستیاں … لہذا بہر بنائے تکمیل شغل اُردو لغت آخر میں … غنیمت … حاصل …

انتخاب سر سری از اُردو لغات تیر قدیمی مرتبہ و مصنف جناب شیخ محمد فیروز الدین صاحب فیروزپوری مدرس اول فارسی ایم۔ بی۔ ہائی اسکول سیالکوٹ۔

نمبر	الفاظ جو فرہنگ میں ہیں	معنی جو لغت میں درج ہیں	کس زبان کا لفظ ہے	معنی جو فرہنگ میں درج ہیں
۱	اٹلی	۔	ہندی	معنی پوشیدہ علی … اسیر کی اوہ ہے
۲	اتالیق	۔	فارسی	بجائے ترکی
۳	اخراجات	۔	۔	بجائے شہر احمد
۴	اصغری	نام ایک مشہور کتاب کا … شمع …	عربی	تمیں حاصل اعراب
۵	اکبری	نام ایک مشہور کتاب کا جو … اردو میں … رہ بڑی بہن تھی		۔
۶	اماچہ	گاڑی۔ چھکڑا	فارسی	غالباً عراب یا اگر … ہے عربی ہیں گھوڑیوں کو کہتے ہیں جو عربی نسل سے بہت ہوں … اصل گاڑی کو کہتے ہیں جو گھوڑے جوتے جاتے ہیں یا اراعہ کی کسی بگڑی شکل ہے شاید اراعہ یا اراوہ کا بگڑا ہوا ہے۔ شاید کاتب صاحب کی جہت طرازی ہے یا اگر کہ بجلی کرنی تھی تو اسکی صورت اختیار کی۔ اور ترکی کے ہیں کو نقطہ … بقول مولانا فیروز صاحب لیکن تاہم جیسا بہتر ہے
۷	اکڑ بھول			

مولانا نے مرصوف … لغات فیروزی میں صحیح فرماتے ہیں وہ اشد احمد کیا ترقی تہذیب کا حصہ جو … ہے … کا خوش … بیروں اقلین … ترمیات فرہنگ آصفیہ … لغات … نور اللغات … وغیرہ کو نصیب نہیں ہوئی۔ حضرت … کے مصنوع … سے … ۔

راقم تحریر سابق میں عرض کر چکا ہے کہ ان ہی طباع شعرا و دہ جیسے … و مقلد … اسلیئے … نے بھی بہ نظر ترقی اُردو کہ ہماری ملکی زبان ہے اسکا حق ہم پر بہت بڑا ہے اگر چہ اب تک کچھ خدمت نہ کر سکے اسلیئے لغات کی تحقیق کمال تحقیق تمام و تلاش بے حد کے بعد تصنیف دیباچہ کی ہے۔ چند نمونہ … لغات حروف اول سے … ملاحظہ فرمائیں۔ بصورت … لغات ترتیب حروف تہجی … ہوگی۔ ابھی مسودہ ہے۔ بعد تکمیل … اختتام … ترتیب دیئے جائینگے۔ … فرمائیے۔ … ۔

الفاظ از لغت مذکور	تحقیق زبان	معنی و کیفیت
اسپغول	فارسی	گھوڑوں کا گھر
آکاش	ہندی	یہ لفظ آرزو و التجا کے معنی میں بولتے ہیں …
آتشں	فارسی	میر حیدر علی جو دہلی کے ایک شاعر تھے اُنکا تخلص یعنی شاعری کا نام ہے۔
الفرچ	معرب	انگریزی لفظ الفریڈ کا معرب ہے۔

لفظ	زبان	معنی
بل بل	انگریزی	ڈبل سائز بیل
بشیر	عربی	مولانا نذیر احمد دہلوی کے بیٹے جو مصنف کتب مختلفہ ہیں۔
بادیہ	ہندی	بڑا کٹورا
بادیر	فارسی [illegible]	یہ لفظ اصل میں بال بر تھا چونکہ جہاز بیل ... اسلیے بار بر ہوا۔ [illegible] انگریزی [illegible] کہ بال ... بال ... [illegible] اسی سے نام فاصل ... [illegible] لیا گیا۔ لفظ فارسی ... کے ساتھ انگریزی میں ... [illegible]
پالانہ	فارسی	پاؤں کا گھر
ترہندی	عربی۔ انگریزی	ہندوستان کا پھل۔ اصل میں تمر ہندی تھا عربی میں ... [illegible] ... اختلاف ... [illegible] ... اسی کا نام ... لیا گیا ہے۔
جرسی	انگریزی	جرسی کا آدمی۔ یا قصبہ جرسی کا باشندہ۔
حضرت	عربی	تیرے چالیاد۔ چلیے۔ ہوشیار۔ چاہیئے۔
خرگوش	فارسی	گدھے کے کان۔
دریچہ	ایضاً	دری ... کی قسم ... [illegible]
سراب	فارسی	پانی کا ...
سڑک	ہندی	سیدھی راستہ۔ اصل لفظ سرک تھا کثرت استعمال ... [illegible] راستہ ... سے سڑک ہو گیا کیونکہ ... سکتے ہیں۔
سارنگی	ہندی	سارنگ جیسے سنسکرت میں ... معنی ہیں اسکی ... [illegible] ... سارنگی سے سارنگ کے ... کا لحاظ رکھتے ہوئے امیر خسرو نے ... ایجاد کیا۔
شریف	عربی	کہ مکہ کے بادشاہ کا لقب تھا۔
عینک	ایضاً	... آنکھ عین کی تصغیر ہے۔ جیسے ... [illegible]
قاد	عربی و ہندی [illegible]	(عربی) ... کا صیغہ ... (ہندی) ایک ... میں شامل ہے
کرکمن	[illegible]	یہ ... کا لفظ ہے ... [illegible] انگریزی ... کرنا ہے ... کا نام ہے
گاؤزبان	فارسی	... کی جیبھ ... [illegible] ... ایک دوا کا نام ہے
مستند	ایضاً	اصل میں یہ لفظ سند ... [illegible] ... بنا لیا گیا یعنی سند ... کرو۔
مرغوا	فارسی	... مرغ کا ... [illegible] ... کا قاعدہ ہے۔ جیسے ...
مولوی	عربی	ایک کثیر الاشاعت ماہواری رسالہ جو دہلی سے شائع ہوتا ہے۔

لفظ	زبان	معنی
بیکین	عربی	... [illegible] ... کا نام تھا۔
پھیسی	ہندی	... [illegible] ... ہیں۔
نذیر	عربی	... احمد دہلوی ... [illegible]

(از قسم ... [illegible])

سلطان ... [illegible] ... فاضل جلیل

سمن بغرض انفصال مقدمہ

حسب آرڈر ... ضابطہ دیوانی

نمبر مقدمہ ۱۸۰ ... [illegible]

بعدالت خفیفہ جناب ... [illegible] ... صاحب ... [illegible]

... [illegible] ... ساکن ... [illegible] ... تحصیل ... ضلع ... گلاب .... مدعی

بنام

.... مدعا علیہ

بنام ... [illegible] ... تحصیل ... ضلع ... جناب گلاب ... [illegible]

... [illegible] ...

... [illegible] ... پیش کرو۔

مطلع رہو کہ اگر ... [illegible] ... حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہارے ... [illegible] ... فیصل ہوگا۔

آج بتاریخ ... [illegible] ... میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم عہدہ انگریزی

مہر عدالت

وقت حاضری ... [illegible] ... ۱۰ بجے سے ۴ بجے تک

سمن بغرض انفصال مقدمہ

مقدمہ نمبر ۱۸۰ ... [illegible]

بعدالت جناب ... [illegible] ... صاحب بہادر ... [illegible] ... جج خفیفہ ...

... [illegible] ... ساکن ... [illegible] ... مدعی

بنام

... [illegible] ... خان .... مدعا علیہ

بنام ... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ... پیش کرو۔

مطلع رہو کہ اگر ... [illegible] ... حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہارے ... [illegible] ... فیصل ہوگا۔

آج بتاریخ ... [illegible] ... میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

بقلم ... [illegible] ...

دستخط حاکم عہدہ انگریزی

مہر عدالت

وقت حاضری ... [illegible] ... ۱۰ بجے سے ۴ بجے تک

خونی کرسمس

(بہادر ریلیچ)

ہمارے ہندی ندیم صاحب [illegible] بیمار پڑ گئے
آپ نے [illegible]
[illegible]
[illegible] آخر سال
[illegible]
کا دل [illegible] ہو گئی۔ [illegible]
[illegible]
کیا کہیں [illegible] ندیم صاحب
[illegible] کرتے ہیں۔ قبول فرمایئے
(ایڈیٹر)

بہتوں نے [illegible] خونی کرسمس
بہتوں کو نہیں نصیب چھوٹی کرسمس
قسمت کا [illegible] ایک دن پہلے
اچھے تھے ہی [illegible] خونی کرسمس

سفیروں کی ضرورت

اجلاس [illegible] کے لیے [illegible] کی ضرورت ہے جو دورہ کر کے اجلاس کے لیے [illegible] بنائیں۔

اجلاس [illegible] صاحب [illegible] منعقد ہوگا۔ [illegible] اجلاس [illegible] کو [illegible] شرکت فرما کر اپنے مذہبی و ملی خدمات کا ثبوت دینا چاہیے۔

خادمان قوم

[illegible] جنرل سکریٹری شیعہ کانفرنس
[illegible] جوائنٹ سکریٹری شیعہ کانفرنس
[illegible] اسسٹنٹ سکریٹری شیعہ کانفرنس

ممبر عمومی بنیے اور بنایئے

حضرات [illegible] طلب فرمایئے۔

خادم قوم
[illegible]
سکریٹری [illegible]
شیعہ کانفرنس [illegible]

فرمان اور گزارش

مولانا پنچ تسلیم - اور ہم سب کی تسلیم -

سال کا یہ آخری ہفتہ ہے - سب کی شب برات اور بڑا دن ایک ہی وقت پڑا - شب برات میں پٹاخے اور آتشبازی کی دھوم دھام رہی اور [illegible] کے لیک اور [illegible] ہندوستانیوں کی قسمت میں یہ مٹھائیاں کہاں! وہ قومی قاعدے ہیں [illegible] نصیبوں میں آج سے نہیں صد سال سے لکھا ہے - سچ پوچھئے تو شب برات کا مزا بھی [illegible] وغیرہ ہم کی گفتگو نے بے مزہ کر دیا ہاں آتشبازی کا لطف [illegible] ہمارا [illegible] کیا عجب ہے کہ یہ لطف کئی سال تک باقی رہے - پوچھئے کیسے؟ سنئے شب برات میں [illegible] پھلجھڑی کی بہار [illegible] چار دن دکھا کے [illegible] ہیں [illegible] بالائی [illegible] استقلال کہاں - علاوہ بریں اس بہار کا [illegible] گئے

[illegible]

سمن بنا بر انفصال مقدمہ

(آرڈر ۵ - قاعدہ ۱ و ۵)

نمبر مقدمہ [illegible] سنہ ۱۹۳۱ء

بعدالت [illegible] ضلع [illegible]

[illegible]

نام عدالت	[illegible]
نمبر مقدمہ	[illegible] سنہ ۱۹۳۱ء
نام کنندہ	[illegible]

دستخط حاکم بحروف انگریزی

مہر عدالت

سب یہ سال کہاں [illegible] جن لوگوں کے نام اوپر لیے گئے ہیں وہ [illegible] نہیں - [illegible] کے باپ ہیں [illegible] گفتگو کی [illegible] شعلہ انگیز تقریر [illegible] آتش [illegible] پھر ٹھنڈی ہو گئی - [illegible] عالم بھر کا دل خاک سیاہ کر کے [illegible] ہے - [illegible] مشرق کو [illegible] آتشبازی [illegible] کی طرح

چلا [illegible] سے وہ [illegible] آتشباز
فلک کے [illegible] ہوائیاں کیسی

[illegible] حال ہے [illegible] ہوائیاں [illegible] ہندوستان بھر کی [illegible]

اطلاع نامہ حسب دفعہ ۲۰ ایکٹ [illegible] ۱۹۰۸ء [illegible]

[illegible]

	روپیہ	آنہ	پائی
اصل	۱۹۵	۸	—
[illegible]	۱۷	۱۰	۶
[illegible] ...	۱۷	۵	۶
[illegible]	۶	۱۳	۹
[illegible]	۱	۱	—
[illegible]	۵	۱۰	—
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

تفصیل اراضی

پرگنہ	موضع	کھاتہ	نمبر کھیت	رقبہ	جمع سرکاری	کیفیت
[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۲۵۲ / ۱۵۰ / ۲۵۸ / [illegible]	[illegible]

دستخط حاکم بحروف انگریزی

مہر عدالت

یہ ہو کہ ایک صاحب مجھے میرزا کی شرافی تو درست صاحب فرماتے ہیں!

"بس اتنا ہی ندور تھا۔ ابھی ذرا دیر ہوئی تھی کہ ایک اور!

اے او ۔۔۔ وہ تو سیل گئی ۔ اب میرے پاس! باقر کر ادا اور سخت ۔۔۔ جب تک ختم نہ ہوگی دعا کا دہ ہوگا ۔۔۔ اے شاباش یہ ہے جادو ۔۔۔ وہ مارا کیا کہنا ۔ اور سخت ۔ اور سخت ۔ نقصان کے ساتھ سخت ۔ دم کے ساتھ ۔ ساتھ سخت ۔ بہر حال سخت ۔ ایک ۔ اور ۔ واہ وا کیا وزن رکھا ہے چیں ہیسا ونشا ہو ایسا جب تک ہے سرہی اس کا لیں سے جب ہیٹ جاؤں گی چھپا کس کا ... اس دھڑ ۔ دھرن دھان کے دنانے میں جلسہ بڑے لاٹ صاحب کی اجابی جو میاں بیسا مزا دیتی ہیں کہ دنیا آنکھ بہار نظر آتی ہے آپ کے حوالی فرمان بہر حال کی گزارش کچھنے کے وقت ہے یہ فرمان کھنچے کی جا رہی

اکثریت کے اجزا یعنی اقلیتوں کو الگ رکھنا چاہتے ہیں پڑھئے دیکھیے ۔ یہی جلسہ ہاے قانون سازی کی ترتیب اور اس کا قوام ہے ۔ کوئی اقلیت جو اکثریت کا جزو بننے کے لیے تیار نہیں اور دوسرے اصول سیاست وہ ہم کی حکومت کے کام کی ہے ۔ اور جو اکثریت صرف تعداد کی ترجیحی با اثر رکھ کر یہ دہ اقلیت سے بدتر ہے وہ پنچوں کی اپنی ہے جیسے موت کا دیا سبب ہے ۔ بھلا وہ اکثریت ہی کیا جو اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے لیے کسی کی محتاج ہو ؟ ۔ بس آپ کو صاف صاف یوں کہنا چاہیے کہ اقلیت اور اکثریت رشتۂ اقلیت

کیا نتیجہ ہو گا اور ہم کو کے نقصان کیا ۔ دستانی وسائلِ حملہ ہائے سالہا سال سے دس سال مال جو ابھی ہند قدم کی طرح اقتصادی حالت کسی طرح سنبھلنے کا نظر نہیں آتی ۔ ہندوستان کی ترقی یا بحالی کے وسائل آپ کی حکومت کے اختیار میں ہیں تو آپ کے روزانہ کی امید خوش باری ہے ۔ اب خوش کیجیے کہ سستے کا علاج کیا ۔ ہاں اگر ہم یوں ہی اقدام ہو جاتا کہ انگریز بھی اسی طرح کا ایسے ادا کریں اور بیرونی مال کے انبار کے بیچ پر کرتی رہی ۔ یہ بھی پولیس رسی بھی اور تمام زمینداروں نے پاس ۔۔۔ میں ہی جنرل لیا ہے اور ۔۔۔ سال میں گئی سال گزر گئے تو کیا حضور کی ہی غلطی پہلی حساب کے نسخہ کے نماز پڑھنے کے عہد سے عہد وسائل وزرائے موجود ہیں ۔ مگر غریبوں کے پاس کیا ہے ؟ مثلاً آپ ایک بیٹ گاؤں کی قیمت ڈھائی روپیہ کر دیجیے تو نیا بیج خرچ کر اسے دیتے ہی دہرا سرا لے گی ۔ لیکن ان



"سالِ آئندہ کا پروگرام"

"پلی میں پیا ۔ پلی میں ۔ جنگل سے پکڑ لائے ۔ چیتے پکڑ لائے ۔ پلی میں پیا میں"

سماج کے سامنے حال ہی میں پڑھا گیا ۔

فرمان "آئندہ دستورِ اساسی کے نفاذ میں اقلیتوں کے مفاد کا لحاظ رکھنا ایک اہم مسئلہ ہے ۔"

گزارش "اے حضرت ۔ آپ کس سے کہتے ہیں ۔ اور کیوں کہتے ہیں ۔ یکساں مفاد ۔ سازی کیسی ۔ جہاں قانون ساز کہاں کی اقلیت ۔ کس کا مفاد ۔

یہاں لڑائی شروع ہوئی ہے ۔ باہمی جنگ کے لئے کی تیار ہیں ۔ اکثریت کا وجود ہی سرے سے نہ درہ ہے جب اکثریت باقی ہی نہیں کی اقلیت کیا سوال ہو گیا ۔ نہیں ابھی حکومت کا قدم اُٹھنا یا تحفظ کیجیے اور انہیں ہر گز ۔۔۔

دونوں کا مفاد آئندہ جلسہ آئین سازی میں ہم کو حکومت کی زحمت اٹھانی پڑے گی اور یہ مسئلہ ہمیشہ ہم کو ۔۔۔

فرمان "ملک ہند جو دہ اقتصادی بحران میں پڑ گیا ہے آپ کو تھانا پڑا وا شہ میلوں اُس کے سبب اگر جلد اسی طرح میری حکومت نے جو اُن وسائل مہیا کیے ہیں اُن سے بھی آپ کو غلط فہمی ہوئی ہو گی مگر ایک ذرا سی تفاوت ہے ہم سمجھیے سے

چاں نمائند شبیہ بزم دو خواب ماند

اس طرف ہو جانے دیجیے ۔ صورت حالات بدل رہی ہے ۔"

گزارش "ہاں ۔ اور آپ کو بھی گزرتے تو اس طرح ۔۔۔

بیچاروں کے بس میں تو اتنا بھی نہیں کہ روپیہ بچا کر روپیہ پا بہ اور سود مقرر کر سکیں ۔

ایسی حالت میں آپ بجٹ کیوں بنا رہی ہے تو حاکم ہیں شرمندہ کرتے ہیں ۔ جی گزرتا ہے آپ کا اور ہم سا کے بیچ میں رہ جاتے ہیں ہم ۔

فرمان "بہر صورت آپ کی اس مسئلہ میں حکومت پر پورا بھروسا کرنا چاہیے ۔"

گزارش "سدھار گئیاں تیری آس ۔ اطمینان کیجیے تو جائیں گے کہاں ۔ پولیس فوج ہم آپ کے اعتماد کی پوری ضمانت ہے ۔"



مصنوعی ناراضی یعنی خواہ مخواہ کی روٹھی رنجول

کنزرویٹو پارٹی: "مردوے ہوش میں آ۔ پارلیمنٹ کی ہوا بدلنے والی ہے۔ اپنا حشر دیکھ لینا۔"

وزارت: "یہ مردار خواہ مخواہ آستین پکڑتی ہے۔ کوئی بتائے ہم نے کسی کو کیا دے دیا؟"


اصغر علی محمد علی تاجر عطر لکھنؤ
شاخ ـ قنوج ـ دہلی ـ حیدرآباد دکن

فرمان: "... کہ وہ حالات کو جو کہ اب ہیں ہوتے مستقل کے وقت بھی مد نظر رکھے اور ہندوستانی مفاد کو مقدم رکھ کے نظام عمل کو بغیر رکاوٹ کی ہے جاری رکھ سکے"

گزارش: یہ حضور کے لب کی بات ہے ورنہ غریب صاحبوں کے ہنسانے کی بات ہے۔ اگر ہندوستان کو طفیل مفاد سماوی انگلستان پر یقین آگیا کہ ڈیڑھ سو برس تک ہندوستان کا مفاد مقدم رکھا گیا تھا۔ اب بھی مقدم رکھا جائے گا۔ اور اسی طرح نظام عمل جاری رہے گا کہ اس قدیم مفاد کا استفادہ شدہ ورسوں کے دماغ میں بیٹھ جائے تو بیشک یقین آسکتا ہے کہ پچھلے دن آگئے۔ ورنہ ابھی تک تو ہندوستانی مفاد کی تفصیل ہی معلوم نہیں ہوئی اس کے لیے اس مفاد کے تعین میں بھی جتنی اختلافات ہیں۔ کانگریس کہتی ہے کہ ہمارے نزدیک ہندوستانی مفاد "خود مختاری" میں مضمر ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ ہندوستان کا انعام خیر محسوس غلامی میں پنہاں ہے۔ کانگریس کہتی ہے کہ ملک طفیل نہ بالغ و عاقل ہے۔ آپ کہتے ہیں نہیں ابھی دودھ کے دانت بھی ٹوٹنے باقی ہیں۔ بلکہ تعلیاں رکھنے کا زمانہ ہے۔ جو کانگریس کہتی ہے اسے

"جب پوت تھا تمہارا۔ اب کہتے ہے بارہ تم کو
ملوں کی - تو دوں بانچ سمر ... - ساس بھی ہا ہے
اُنکو جا ہے کر دو - ... ملک کو لا - دولی پر سے
سب اُترے جب آنگن دھر وہ لا"
تم اور تمہارے ملک والے کہتے ہیں:-
"ایسے کے مورد یار و حبیب۔ ہر بات ہے جیسے
نام کا ناتی۔
ساس نند کی لاج رکھیں ورنہ ایسی بھولی بھالی
بن جاتی۔"

اہل ملک اپنا گھر خود ہی دیکھنا بھالنا چاہتے ہیں۔ اور آپ کی ہمدردی کسی معاوضہ کی نہیں۔ سرانجام میں مشغول ہونے کی دعوے دار ہے۔

ایسی حالت میں خدا ہی جانے کہ آپ کی تقریر کا یہ فقرہ کہ "کل ملک کو دل بھر کے نظام عمل جاری رکھ سکے" کیا ہوا ہے۔ جب تک وہ مفاد کے مواد میں چھپے ہوئے اور بیبے موجود رہے اور اسی طرح صفائی نہیں ہوتی اس وقت تک بہت مشکل ہے کہ ہم کچھ آپ کی تقریر پر مطمئن ہوں۔ سمجھے؟

فرمان: "آئینی مشکل راہ میں پڑے ہے اور دستور کا نزدیک راستہ مل سکتا ہے۔ صاحبو اگر لوگوں نے چال درست رکھی تو میں اور میری حکومت دونوں ہوتے مدد پر کمر بستہ رہیں گے۔ ہم سب کو یہ امید رکھنی چاہیے کہ وہ خلوص کے ساتھ حکومت کا ہاتھ بٹانے سے گریز ہی بن جائے گی اور ہندوستان ترقی کا بلند ترین مرحلے کر سکتا ہے"

گزارش: یہ بے راشد ہے سر گزارش یہ ہے کہ جب ہندوستانی دارد ہونے کے وقت سے آج تک کے حالات ملاحظہ فرمائیں تو وفاداری کا تقاضا ہی سلسلہ آپ کو ملے گا۔ جہاں آپ ہر حال اور وہ کو کسی چیز سے جس نے وفاداری کا دم نہیں بھرا؟ آپ کہتے ہیں آئینی جدوجہد کے راستے میں پھر بچا نہیں ہے۔ ہم گزارش کرتے ہیں کہ ہندوستانیوں نے تو آج تک آئینی جدوجہد کو بھی وفا کے خلاف سمجھا مگر جب جنگ عظیم ختم ہونے کے قبل حکومت نے وفا کو بدلہ رولٹ ایکٹ کی جاسے دیا تو معلوم ہوا کہ خود حکومت کو بھی کی وفاداری ... مقصود نہیں اُسکے بعد کونسلوں میں انتخابی عنصر شامل کیا گیا مگر قانون شکنی کا حق حکومت نے اپنے پاس نام کر لیا تو معلوم ہوا کہ آئین اور قانون کوئی چیز نہیں۔ حکومت کو کونسلوں کے بنانے ہوئے ہر قانون کو مجبوری کی حق سے مسل دینے کی ہر وقت وتنبیہ رکھتی ہے۔ گذر اور مشکل ہے جب آئین مہر بلب ہیں اور شیطان بہ جائیں کیونکہ بعد ازاں اس طرح آئی اختیارات نے پیٹ سے پاؤں نکالے اور جو باتیں اہل ملک نے اپنے واسطے مفید خیال کیں انھیں حکومت نے ملکی مفاد کے مخالف قرار دے کے مسترد کرنے کا ٹھیکا لگا دیا۔ گویا علانیہ قانون ٹوٹنے لگے ہیں نہیں اس طرح کے آرڈیننس بھی پیدا ہونے شروع ہوئے جنھوں نے زندگی دوبھر کردی۔ یہ آرڈیننس انصاف سے کوئی علاقہ نہیں رکھتے تھے۔ آج تک انسانوں پر حکومت کرنے کے واسطے کسی ریاکار اور عادل حکومت نے خواہ وہ شخصی ہو یا قومی یا جمہوری اس طرح کے احکام جاری کیے تو معلوم ہوا کہ جناب کے یہ تصورات اور ذہنیت پر حکومت کی بنیاد ہے۔

جمہوریت کی آزادی اور آرام سے کوئی تعلق نہیں۔ وہ بچوں کی طرح جو جاتا ہے کہ ساتھ لنگر پیچ لڑانے پر مصر ہے۔ آپ جانتے ہیں ہندوستانی کھلنڈرے تو ازل سے ہیں وہ بھی قندوں میں ڈھیلا باندھ کے کٹو کھلاڑی لنگر پیچ ہم کاٹیں تم لوٹ کے جیتے ہو لوکاٹا کا نعرہ لگانے میں مشغول ہوں گے۔ مقصد یہ ہے کہ آئین اور قانون کی وقعت خود ہی نگاہوں سے گر رہی چلی گئی۔ بالآخر جمہوریت کے مقابلے میں حکومت نے "مصنوعی پیچ" کا ایک طریقہ ایجاد کیا اور دنیا کی تاریخ میں یہ ایک نرالا طریقہ سمجھا گیا۔ وہ بھی گزارش کرتا ہوں۔ سن لیجیے۔

لکھنؤ کے رئیس دبنا کے زمانے میں مصاحب ذکر کرتے تھے۔ خالی وقت کیونکر کٹتا پاندھنا جنگ گنجفہ بھی سجایا جاتا۔ گنجفہ کے ورق ابتر کیے گئے بازی تقسیم ہوئی۔ کھیلنے والوں نے اچھے اچھے تم پتے اپنی بازیوں سے حضور کے ورقوں میں ملا دیے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ حضور خود ہی تمہیں پتوں میں "رو دست غلام" دے دی۔ کبھی ایک مصاحب حضور کا رفیق بن گیا۔ ظاہر ہے کہ تین کھیلنے والوں میں دو ایک طرف ہو جائیں تو تیسرا فریق جیت ہی نہیں سکتا تیسرے کو کیلا غلام ہو جانا سمجھا بات کے گئے۔ فریب شدہ بنا کے کہا یہ ہم حضور کے ساتھ کھیل ہی نہیں سکتے حضور یہ تو گنجفہ کا محقق ہے۔

اس سعودی اور ادائی چیح سے حضور کے دل کیا خون کی اذرا ہو جاتی تھی۔ آخر حضور نے بھی مونچھوں پر تاؤ دے کے فرمایا "بھلا میرا حریف گنجفے کے میدان میں کون ہو سکتا ہے؟" کہیں سر شام بازو وہ کل وزارتیں جنگ و جدال کی قسم اور ذاتی آپ کو بھی آقا کی جنگ یاد رکھنی چاہیے۔ مرزا صاحب نے کہا تھا حضور ماشاءاللہ و ہیچ گر مسلمان ہو بچے تین ورق آپ کے ہیں۔ لکھ لیجیے حضور آسان ہے مگر نگو ... مشکل ہے۔

پالیٹکل گنجفہ میں حکومت انگریزی کے سوا اس طریقے کی بازی کسی گنجفہ باز کو کھیلنا نصیب نہیں ہوئی کہ اپنے

حلب کے مدن چھانٹنے اور رعیت کو پھر ... سلطنت کی نقل دینا رہے مگر ہمارا آئین یعنی دستور دستی۔ کا وظیفہ حکومت نے جو حق رعیت کو ہرگز فرد شکل کا خیال نہ ہوتا۔ ووٹ کبھی ... مونہ نہ بدلتی۔ بازی ہاتھ آئے ہی اچھا! اچھے وقت حضور کی بازی میں شامل کرکے ... ووٹوں سے خوب کھیلتی رہتی۔ خوش یہ خلل ہوتی ... وفاداری کے ساتھ صبر و قناعت سے کام لیتی۔

لاٹ صاحب! اچھے تو آپ بھی معلوم ہوتا ہے کہ واقعی ... ہے حکومت کو ان کھچڑیوں پر تازہ ... کا موقع پھر کبھی مل سکے۔

یاد رہے کہ پولیس سب کچھ کر سکتی ہے۔ امن عامہ جیسے مقصد بتانا۔ یا عورت روکوں کی آبرو لینا۔ وہ سکے امکان میں ہے مگر وفاداری پیدا کرنا ہرگز اس کے امکان میں نہیں۔ آپ کی آرڈیننس بازی بھی وفاداری سازی سے قاصر رہے گی۔ پولیس ... خدا کی قسم پولیس نے کبھی ... نہیں کیا عالم بھر کی تاریخ موجود ہے۔

رہا آپ کا یہ وعدہ کہ اگر آئینی جدوجہد ترک ... میں ہندوستانیوں نے اختیار کی تو میں اپنی حکومت سمیت مدد پر کمر بستہ رہوں گا۔ تو یہ اس وقت تک پورا

کرنے کے قابل نہیں ہو سکتا جب تک آپ کے آرڈیننس پولیس کو ادھر ادھر جانے کے مواقع بہم پہنچاتے رہیں گے کیا معنی کہ حسن قول کے مطابق بھی ... رہ سکے گا۔ [illegible] بے گناہ سب ... چلے جائیں گے آئینی جدوجہد کی ... کا وعدہ قبل سے ... اور قوت سے ... کی قسم اختیار کر لے گا۔

لاٹ صاحب! [illegible] شاید ہندوستان امن و امان کی صورت دیکھے اور آئینی اصلاحات کی نوبت آنے کے ... کی ساعت میں یوں تغیر کر دیجئے کہ جہاں وہ تاج کے ساتھ وفاداری کا اقرار ... کرتے ہیں وہاں رعایا کی ... اور ہمدردی کا اقرار صالح بھی فرما دیجئے۔

اب تک اس کا اقرار ... نے حکومت ... کیا۔

خاتمہ سال بخیر باد
وآغاز سال نو مبارک!

چونکہ حکومت نے حلف کے ساتھ کبھی وعدہ نہیں کیا لہذا ممکن ہے کہ قسمی قسما کچھ اثر دکھائے اور جب یقین کر لیجئے کہ جب اغراض ہندوستان اغراض حکومت میں تعارض ہوگا تو حکام وہ راہ اختیار کریں گے جو دلوں میں "تعاون" باقی رکھ سکے۔

ہمارا سال ختم ہو چکا۔ اس لئے کہ ... پنچ کی سولہویں جلد کا آخری نمبر ہے۔ انشاء اللہ سال گزشتہ کا مفید سلسلہ ہر فن کے متعلق میں جاری کیا جائے گا۔ اچھا خدا حافظ۔

ماقس

کوک نیپال آرٹی

جو حضرات خیال میں کرتے ہوں کہ ان کی ذاتی ... ہو گزشتہ نمبروں سے ... اگر ... قیمت بھیج دی جائیگی۔ ادارہ ... جواب ہے۔

اطلاع عام بنام اشخاص نسبت تقسیم ... [illegible]

بعدالت ... صاحب بہادر بارہ بنکی

مقدمہ ... ۱۳۲ ...

[illegible] ضلع بارہ بنکی ...

بنام

ٹھاکر دین وغیرہ .... فریقین

[illegible]

آج تاریخ ۱۹ ماہ ... ۱۹۳۲ء کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم بخط انگریزی

مہر عدالت

مولانا پنچ کے تبصرات

حکایت۔ ... پنچ نمبر ... کوئی ... نہیں ... صاحب کی عقل کیسی ہے ... زیر بحث ... کو عمل کرنا بیٹھا۔

دونوں ... سے پوچھا ... ہندوستان میں شریک ہو فیصلہ کر کے ہم ... تمام ہو ... سالانہ ... کھاؤں تب بھی ہے ... فیصلہ نہ کر سکوں گا۔

چلائے جیسا ... کا بھلا ہو ... ایک ... جنگل ... ہو گئی۔ اور آپ یقین رکھیے کہ دنیا سالانہ ... کی ... کا جواب نہ دے سکے گی ... سرکار ... ؟

تمنیات ... پنچ کا ایک ... سال ختم ... آئندہ بھی بفضل خدا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ ... میں ... نایاب ہو جائیں گی۔ دنیا کو ہمارے ... کا فائدہ تو معلوم ہو نئے سال میں کئی ... قلم و نثر مضامین کے آغاز ہونگے انتظار کیجیے۔

اس جلسہ کے ... مضامین ... تمام ... کے ... ہو ... تھے۔ ... اسو جب کی۔

کار دنیا کسے تمام نہ کرد

سال بھر ... کانفرنس کا ... اور خالی ہاتھ ... آئے۔ ... گول میز ... کانگریس کی شرکت کے بغیر ایک نیا سیاسی ... ایسے ... ہندوستانیوں کو شریک کرکے بنایا جائے گا جس میں ... ہاتھ ... مکرے کھائینگے۔ ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں ان ادویات کی ازحد ضرورت ہے

سندھا سندھو

[illegible]

[illegible] بہت [illegible] کے [illegible]

[illegible] قیمت فی شیشی [illegible] آنہ

[illegible]

وادی دوا

[illegible] اور تکلیف [illegible] دور کرنے والی [illegible] قیمت فی شیشی ۴ آنہ

مقبول و مشہور

بال [illegible]

[illegible] کو [illegible] خوبصورت اور [illegible] بنانے کے لیے [illegible] دوا قیمت فی شیشی [illegible] آنہ محصول [illegible] آنہ

درد [illegible]

[illegible] ادویات [illegible] بخار [illegible] کھانسی اور [illegible] دور کرتا ہے۔

قیمت بڑی بوتل [illegible] روپیہ چھوٹی بوتل [illegible] روپیہ

سب دوا فروشوں سے ملتا ہے دھوکے سے [illegible]

نقل دوا نہ خریدیے

منگانے کا پتہ۔ [illegible] کمپنی متھرا

یا [illegible] کو آرسی کیا ہے

[illegible] اشتہاری ادویات و [illegible] خود [illegible] کے ہاتھوں اپنی کمائی [illegible] ہیں ہو چکے ہیں [illegible] حاصل کرنا [illegible] کے متلاشی ہیں اگر آپ [illegible] کا [illegible] اور [illegible] کے مشوروں سے [illegible] فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ [illegible] کی جدید فہرست طلب کر [illegible] اور دوسرے بھائیوں کو بھی [illegible] ہوتا ہے۔

تمام [illegible] کتابت [illegible] ہے۔

المشتہر [illegible] لکھنؤ

شاہی [illegible]

[illegible]

[illegible] مفت [illegible]

کیلاش بہاری سنہالی اے [illegible]

دیال باغ آگرہ

شرائط ایجنسی

[illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

[illegible] اور چہارم [illegible]

[illegible]

[illegible]

غذائے روحانی

معارف النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ سچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُروں کے محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تاحال سنگیت کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کے زمانۂ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دھرپد اور ہوری کا نقشہ کتاب کھینچ دیا ہے

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں صدہا راگوں کی دُھرپد اور ہوریاں اس کتاب میں اُنسے نقل کی گئی ہیں لطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز کو سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیے گئے ہیں اسی طرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جس طرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ورنہ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں۔ انکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایۂ ناز بھی آپ کو اس کتاب میں ملیگا۔ فی الحقیقت مصنف نے ہزاروں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا۔ تمام ہندوستان کے استادوں کا سرمایۂ ناز اسمیں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ۔ محصول ڈاک بہرحال ذمہ خریدار۔ المشتہر: منیجر اودھ پنچ لکھنؤ